سوال نامہ

اُردو رسم خط

از

آل احمد سرور

جنرل سکریٹری

انجمن ترقی اُردو ہند

علی گڑھ

جون سنہ ۱۹۵۶ء

نیشنل پرنٹرس کمپنی علیگڑھ

اُردو رسم خط

انجمن ترقی اُردو ہند نے مارچ کے سالانہ جلسے میں اصلاح رسم خط کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی بنائی تھی کمیٹی کے کچھ ممبروں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ اس کے اجلاس سے پہلے ایک سوال نامہ تیار کرکے ممبران اور اہل الرائے حضرات کے سامنے پیش کیا جائے چنانچہ ایک سوال نامہ درج ذیل ہے۔ جو حضرات اس مسئلے سے دلچسپی رکھتے ہیں اُن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مدلل جوابات ۲۱ر جولائی ۸۰ء تک جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو ہند کے پاس بھیج دیں اگست کے پہلے ~~جولائی کے آخری~~ ہفتے میں کمیٹی اپنا جلسہ کرکے اُن تجاویز پر غور کرے گی اور ان کی بنیاد پر اپنی رپورٹ تیار کرے گی جو اکتوبر ۸۰ء کی کانفرنس میں منظوری کے لئے پیش ہوگی۔ مسئلے کی اہمیت کے پیش نظر تمام اہلِ نظر سے تعاون اور امداد کی درخواست ہے۔

سوال نامہ

۱۔ کیا اردو رسم خط میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ اگر نہیں ہے تو کیوں ؟

۲۔ اگر اصلاح کی ضرورت ہے تو چھپائی اور لکھائی کے لئے الگ الگ علی الترتیب نسخ و نستعلیق کو اختیار کیا جاسکتا ہے یا صرف نسخ کو دونوں کاموں کے لئے اختیار کیا جائے؟

۳۔ کیا اردو حروف کو صوتی انداز پر ترتیب دینے کی ضرورت ہے؛ موجودہ رسم خط صوری مناسبت پر قائم ہے ؟

۴۔ کیا ہندی حروف علت کی طرح اردو حروف علت کی صوتی نقطۂ نظر سے ماترائی اور مکمل شکلیں قائم کرنے کی ضرورت ہے ؛ مثلاً اِ اور ہِ (ای اِ)

۵۔ کیا آپ کے خیال میں اعراب کم سے کم استعمال کرنے کا کوئی طریقہ برتا جا سکتا ہے ؛

۶۔ ہمزہ کی کتابت کے کیا اصول مرتب کئے جائیں؟

۷۔ کیا نون غنّہ کو منفصل لکھا جائے ؟
جیسے پھانس کو پھاں س۔

۸۔ کیا متعدد ہم آواز حروف کی بجائے اردو رسم خط میں کسی ایک حرف کو اختیار کر لیا جائے ؟ جیسے ز، ذ، ض، ظ کے لئے صرف ز، وغیرہ۔

۹۔ کیا مخلوط آوازوں کے لئے علیحدہ حروف قائم کئے جائیں ؟ مثلاً بھ، پھ کھ، چھ ڈھ وغیرہ۔

۱۰۔ کیا ہر حرف کے جوڑ کی اور علیحدگی کی دو شکلیں معین کر دی جائیں ؟ مثلاً معلوم اور طلوع میں ع ع (معلوم)

۱۱۔ کیا بیرونی زبان کے تمام لفظ ہجائی (SYLLABIC) انداز میں لکھے جائیں ؟ مثلاً فرنیچر کو فرنی چر یونیورسٹی کو یونی ور سٹی۔

۱۲۔ کیا با معنی سابقے اور لاحقے لفظ کے ساتھ ملا کر لکھے جائیں یا علاحدہ ؟ مثلاً گلستان کو گل ستان۔ نمکدان کو نمک دان وغیرہ۔

۱۳۔ عربی فارسی لفظوں کی املا بہ اعتبار اصل زبان کے ہو یا اردو تلفظ کے مطابق ؟ مثلاً فوراً، بالکل، خوشں، زکوٰۃ، اعلیٰ، ادنیٰ وغیرہ کو فورن، بل کل، خش، زکات،

اعلاء، ادنا۔

۱۴۔ کیا ابتدائی تعلیم میں علامت مصدر اور اُس کے صیغوں کو علاحدہ کرکے لکھیں؟ مثلاً چلنا کو چل نا، چلتے کو چل تے وغیرہ

۱۵۔ اِن کے علاوہ اور کون کون سی اصلاحوں کی ضرورت ہے۔

نوٹ:۔ اس سوال نامے کے سب سوالوں کے جواب دینا ضروری نہیں۔ جن صاحب کو جس سوال سے دل چسپی ہو اسی کے متعلق لکھ دیں تو کافی ہے۔

براہ مہربانی اپنے جواب
۱۰ر جولائی ۵۳ء تک بھیج دیجئے تو رسم خط کمیٹی کو اُن پر غور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔

آل احمد سرور